سوال

(376)استعمال والی چیزوں پر زکوۃ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرے پاس ایک گاڑی ہے جوکہ بطور ٹیکسی اجرت پر بھی چلتی ہے اور ذاتی استعمال میں بھی آتی ہے۔ بتائیں کہ اس گاڑی سے جو ہمیں ماہانہ نفع ملتا ہے کتنی زکوۃ ادا کریں گے یا کہ کل گاڑی کی اصل زر کی زکوۃ بھی ادا کریں گے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

گاڑی اگر آپ نے تجارت کی خاطر لے رکھی ہے اور اس کے فروخت ہونے تک کرایہ یا ذاتی ضرورت میں استعمال کر رہے ہیں تو پھر گاڑی کی قیمت اور نفع حاصل شدہ دونوں کو جمع کر کے کل حاصل جمع پر زکوٰۃ ہے اور اگر گاڑی آپ نے ذاتی ضرورت یا کرایہ یا ذاتی ضرورت اور کرایہ دونوں کی خاطر لے رکھی ہے تو پھر گاڑی سے حاصل شدہ کرایہ پر زکوۃ ہے گاڑی پر نہیں ہے نہ اس کی قیمت خرید پر اور نہ اس کی موجودہ قیمت پر ہاں اگر آپ اس گاڑی کو کسی وجہ سے فروخت کر دیتے ہیں تو پھر اس مال کو اپنے دوسرے مال میں ملا کر زکوۃ ادا کریں۔ اختصار کے باعث تفصیلی یا اجمالی دلائل پیش کرنے سے قاصر ہوں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل

زکٰوۃ کے مسائل ج1ص 272

محدث فتویٰ